

## 169724-شادی میں حیوانیت جیسے کام ہونے کی بنا پر شادی نہ کرنے کا سچنا

سوال

میں شادی نہ کرنے کا سوچ رہا ہوں کیونکہ میری رائے کے مطابق جو لوگ شادی کرتے ہیں وہ جانوروں کی مانند ہو جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو عزت سے نوازے وہ عام طور پر جانور جیسے افال کرنے لگتے ہیں، جانور کا تو کوئی اخلاق نہیں ہوتا، یہ لوگ بھی ان سے کوئی مخلفت نہیں، کیا ایسا نہیں ہے؟

محبے اس سلسلہ میں معلومات فراہم کریں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزاۓ خیر عطا فرمائے۔

پسندیدہ جواب

شادی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عظیم نعمتوں میں سے ایک نعمت اور ایک فطری چیز ہے جس پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اور پھر یہ تو انہیاء و رسولوں کی سنت اور نسل کی بقاء کا وسیلہ اور ذریعہ اور زمین کی آبادی بھی اسی طرح ممکن ہے، اور ملکف کردہ احکام پر عمل بھی اسی کے ساتھ ممکن ہو گا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

[اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی شامل ہے کہ اس اللہ نے تمہاری جنہیں سے تمہاری یویوں کو پیدا فرمایا تاکہ تم اس سے سکون حاصل کرو، اس نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی، یقیناً غور و فخر کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں]۔ الروم (21).

امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ :

"تین شخص بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے پاس گھر آتے وہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے متعلق دریافت کر رہے تھے، جب ازواج مطہرات نے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے بارہ میں بتایا تو گویا کہ انہوں نے اسے کم سمجھا اور کہنے لگے :

کہاں ہم اور کہاں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم؟ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تو اللہ عز وجل نے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے ہیں۔

ان میں سے ایک شخص کہنے لگا : میں ہمیشہ ساری رات نماز ہی پڑھتا رہوں گا، اور دوسرا کہنے لگا : میں سارا سال روزہ ہی رکھوں گا اور افطار ہی نہیں کروں گا، اور تیسرا کہنے لگا : میں عورتوں سے علیمگی اختیار کرتے ہوئے بھجی شادی نہیں کروں گا۔

چنانچہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور فرمایا :

"کیا تم ہی ہمجنوں نے یہ یہ باتیں کی ہیں؟

اللہ کی قسم یقیناً میں تم میں سب سے زیادہ خشیت الہی رکھنے والا اور تم میں سب سے زیادہ تقویٰ رکھنے والا ہوں، لیکن میں روزے رکھتا بھی ہوں اور پھر چھوڑتا بھی ہوں، اور میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور میں نے عورتوں سے شادیاں بھی کی ہیں، چنانچہ جو کوئی بھی میری سنت اور میرے طریقہ سے انحراف اور بے رغبتی کریگا وہ مجھ میں سے نہیں ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5063) صحیح مسلم حدیث نمبر (1401).

اور مرد فطرتی طور پر عورت کی طرف مائل ہوتا ہے، اور اسی طرح عورت بھی فطرتی طور پر مرد کی طرف مائل ہوتی ہے، اور اس فطرتی طریقہ کو اپنایا اسی صورت میں جاسکتا ہے کہ نکاح کیا جائے اس پر عمل کرنے کے لیے یہی ایک صحیح راہ ہے۔

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نفسوں اس رغبت کو عظیم حکمتوں کی بنیاد پر دیعت کیا ہے، جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ اس میں نسل کی بنا اور زمین کی آبادگاری ہے، اور انس و محبت اور راحت اور لذت کا ثبوت ہے۔

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دینیا ایک فائدہ ہے، اور دینیا کا سب سے بہتر اور اچھا فائدہ نیک و صالح عورت ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1467).

اور ان حکمتوں میں اجر و ثواب کا حصول بھی شامل ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اور تم میں سے ایک کی شرمنگاہ میں صدقہ ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم میں سے کوئی اپنی شوٹ پوری کرے تو اسے اس میں بھی اجر و ثواب حاصل ہو گا؟"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"محجہ یہ بتاؤ کہ اگر وہ اسے حرام میں استعمال کرے تو کیا اس کو گناہ ہو گا؟"

تو اسی طرح جب وہ حلال میں استعمال کرے گا تو اسے اجر و ثواب حاصل ہو گا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1006).

اور یہ کہ جوانات و جانور بھی شادی و مباشرت کرتے ہیں، اس کا یہ معنی نہیں کہ شادی کرنا نقص اور عیب شمار ہوتا ہے، اور مباشرت و معاشرت عیب یا پھر قبل مذمت عمل کملاتا ہے۔

کیونکہ جانور اور حیوانات بھی تو کھاتے پیتے اور سوتے ہیں، کیا کوئی یہ کہتا ہے کہ کھانا پینا اور سونا قبیح اور گندی عادت ہے کیونکہ یہ حیوان کی مشاہست ہے!

بلکہ زندہ رہنے یعنی زندگی بھی حیوان اور انسان میں مشترک ہے اور زندہ رہنے والوں کا شادی کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ زندگی کا ایک طریقہ ہے، اور ایسی نظرت ہے جس سے بے رغبتی و بھی کر سکتا ہے جو شاذ قسم کا شخص ہو۔

لیکن جو لوگ بد اخلاق ہیں وہ تو وہی ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں، اور اپنی شوٹ حرام کاموں میں پوری کرتے ہیں، ان دونوں میں کوئی مقارنة اور موازنہ نہیں ہے کیونکہ شادی کرنے والا شخص کو حلال کام کر رہا ہے اور دوسرا شخص اپنی شوٹ حرام میں پوری کر رہا ہے، کہ شادی کرنے والے نے اللہ کے کلمہ کے ساتھ یوں کی شرمنگاہ حلال کی، اور

وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر شادی کر رہا ہے۔

اور اگر کوئی شخص ضرورت نہ ہونے کی بنا پر یا پھر اس لیے کہ وہ شادی سے اہم کام میں مشغول ہے تو اس کے لیے اس صورت میں نہ تو کوئی گناہ ہو گا اور نہ ہی حرج۔

لیکن گناہ اور حرج اس شخص کے لیے ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی حلال کر دہ چیز کو حرام کرتا ہے، اور جس چیز کا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے وہ اس کی مذمت کرتا پھر تا ہے، اور جس کام کو ساری مخلوق سے اعلیٰ اور ارفع شخص نے سر انجام دیا اس کے بارہ میں غلط گمان رکھتا پھر تا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿إِنَّ الْبَشَرَةَ تُخْتَيَنُهُمْ نَأْنَى آپ سے پہلے بھی بہت سارے رسول محبوب کیے، اور ہم نے ان کی بیویاں اور اولاد بھی بنائی، کسی رسول کے شایان شان نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نہانی لائے، ہر ایک کے لیے ایک وقت مقرر ہے﴾ الرعد(38)۔

اس لیے آپ اعوذ بالله من الشیطان الرجیم پڑھ کر شیطان سے اللہ کی پناہ میں آئیں، اور اس طرح کی سوچ اور افکار پھوڑ دیں، اور اپنے آپ کو ایک مسلمان گھر انہ تیار کرنے کے لیے تیار کریں، اور ایک وصالح اولاد پیدا کرنے کے لیے تیار ہو جائیں، اور اپنے لیے وہ اختیار کریں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سب سے بہتر مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اختیار کیا تھا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کی اولاد بھی تھی، اور پھر آپ نے شادی کرنے کی رغبت و ترغیب بھی دلائی ہے۔

واللہ اعلم۔